احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 28 ستمبر 2007ء 15 رمضان 1428 ہجری 28 تبوک 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 222



## روزانہ نجات دیتا ہے

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف دیکھتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی طرف دیکھتا ہے تو پھر اسے کبھی بھی عذاب نہیں دیتا اور اللہ تعالیٰ ہر روز ہزاروں لاکھوں افراد کو جہنم سے نجات دیتا ہے۔ پس جب رمضان کی 29ویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ رمضان کی گزشتہ 28 راتوں کے برابر لوگوں کو بخش دیتا ہے۔

(الترغیب و الترھیب۔ کتاب الصوم۔ الترغیب فی صیام رمضان)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے کیونکہ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے واسطے جہنم ہے اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنت ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو کہ جو آگ میں گرنا چاہتے ہیں تو ان کو خدا تعالیٰ آگ سے بچاتا ہے۔ اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ یہ سلّم ہے اور یہ...... ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش آئے۔ اس سے انکار نہ کرے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 564)

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی نے اپنے کسی ضروری کام کے لئے مدراس واپس جانے کی اجازت طلب کی کیونکہ ان کو واپسی کے لئے تار بھی آیا تھا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

”آپ کا اس مبارک مہینہ (رمضان) میں یہاں رہنا ازبس ضروری ہے اور فرمایا ہم آپ کے لئے وہ دعا کرنے کو تیار ہیں جس سے باذن اللہ پہاڑ بھی ٹل جائے۔ فرمایا آجکل میں احباب کے پاس کم بیٹھتا ہوں اور زیادہ حصہ اکیلا رہتا ہوں۔ یہ احباب کے حق میں ازبس مفید ہے۔ میں تنہائی میں بڑی فراغت سے دعائیں کرتا ہوں اور رات کا بہت سا حصہ بھی دعاؤں میں صرف ہوتا ہے۔“

(ملفوظات جلد اول ص 311)

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

مرسلہ: مکرم ناظر صاحب امور عامہ

## کراچی کے دو ڈاکٹر صاحبان راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

### مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب

مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب سٹیل ٹاؤن کراچی (سابق صدر حلقہ لانڈھی) کراچی کو مورخہ 20 ستمبر 2007ء کو کلینک سے واپسی پر بعض نامعلوم افراد نے اغوا کر لیا اور بعد میں 21 ستمبر کو فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ اغوا کنندگان نے اغوا کے بعد ورثاء سے نہ تو رابطہ کیا اور نہ کوئی مطالبہ کیا۔ مقامی قبرستان کراچی میں تدفین عمل میں آئی۔ بوقت وفات مرحوم کی عمر 55 سال تھی۔ بیوہ دو بیٹے اور دو بیٹیوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔ ایک بیٹی محترمہ زاہدہ صاحبہ بحیثیت ڈاکٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں خدمات کی توفیق پا رہی ہیں۔ مرحوم کو بحیثیت ڈینٹل سرجن نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ میں عارضی وقف کے تحت بھی خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں نمایاں مقام سے نوازے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمل عطا فرمائے۔ آمین

### مکرم ڈاکٹر شیخ مبشر احمد صاحب

مکرم ڈاکٹر شیخ مبشر احمد صاحب کلفٹن کراچی کو بعض نامعلوم افراد نے ان کے کلینک واقع محمود آباد کے باہر مورخہ 26 ستمبر 2007ء کو فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ فوری طور پر جناح ہسپتال لے جایا گیا جہاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ مرحوم جناح ہسپتال کراچی کی لیبارٹری کے انچارج تھے اور اس کے علاوہ نرسنگ کالج میں بطور پرنسپل خدمات بجالا رہے تھے۔ مرحوم کی عمر 55 سال تھی۔ اگلے روز 27 ستمبر کو کراچی میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔ مرحوم بفضل اللہ تعالیٰ پیشہ کے لحاظ سے علاقہ میں بہت اچھی شہرت رکھتے تھے۔ ہمدرد اور ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، اعلیٰ علیین میں جگہ دے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 452)

## ایک متدین بادشاہ کا حیرت انگیز واقعہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے آج سے باسٹھ سال قبل 26 فروری 1945ء کو احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کی درخواست پر احمدیہ ہاسٹل 32 ڈیوس روڈ لاہور میں ایک معرکہ آرا پبلک خطاب فرمایا جسے پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر اور طلبہ اور دیگر اعلیٰ تعلیم یافتہ شخصیات نے نہایت درجہ ذوق وشوق سے سنا۔ صدر جلسہ نے صدارتی ریمارکس میں فرمایا

''میں اپنی طرف سے اور آپ سب لوگوں کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ کا بار بار اور لاکھ لاکھ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنی نہایت ہی قیمتی معلومات سے پُر تقریر سے ہمیں مستفید کیا''۔

راقم الحروف کو بھی اس تاریخی کانفرنس میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی سامعین حضور انور کے اس پُر جوش لیکچر سے حددرجہ محظوظ ہوئے اور والہانہ شیفتگی کے ساتھ اس کا لفظ لفظ کمال ذوق و محبت سے سنا اس کی منظر کشی حد قلم سے باہر اور ناقابل بیان ہے حق یہ ہے کہ یہ پہلا موقعہ تھا کہ انہوں نے دین مصطفوی کے اقتصادی نظام کے شاندار خدوخال کا پہلی بار نظارہ کیا اور کارل مارکس، اینجلز، لینن اور سٹالین کے اشتراکی نظام کی دھجیاں بکھرتی ہوئی پہلی بار اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیں۔

حضور انور نے لیکچر کے آغاز میں فرمایا

گِبن جو ایک مشہور عیسائی مورخ ہے اس نے روم کے حالات کے متعلق ایک تاریخی کتاب لکھی ہے وہ اس کتاب میں ملک شاہ کے متعلق جو الپ ارسلان کا بیٹا تھا بیان کرتا ہے کہ وہ بالکل نوجوان تھا جب اس کا والد فوت ہوا۔ اس کے مرنے کے بعد ملک شاہ کے ایک چچا ایک چچیرے بھائی اور ایک سگے بھائی نے بالمقابل بادشاہت کا دعویٰ کر دیا اور خانہ جنگی شروع ہو گئی۔ نظام الدین طوسی جو ملک شاہ کے وزیر تھے وہ (بوجہ شیعہ ہونے کے) ملک شاہ کو امام موسیٰ رضاؒ کی قبر پر دعا کے لئے لے گئے۔ دعا کے بعد ملک شاہ نے وزیر سے پوچھا آپ نے کیا دعا کی؟ وزیر نے جواب دیا یہ کہ آپ کو خدا تعالیٰ فتح بخشے۔ ملک شاہ نے کہا اور میں نے خدا سے یہ دعا کی ہے کہ اے میرے رب اگر میرا بھائی مسلمانوں پر حکومت کرنے کا مجھ سے زیادہ اہل ہے تو اے میرے رب آج میری جان اور میرا تاج مجھ سے واپس لے لے۔

گِبن ایک عیسائی مورخ اور نہایت ہی متعصب عیسائی مورخ ہے مگر واقعہ کے ذکر کے سلسلہ میں بے اختیار لکھتا ہے۔ اس ترک (مسلمان) شہزادہ کے اس قول سے زیادہ پاکیزہ اور وسیع نظریہ تاریخ کے صفحات میں تلاش کرنا مشکل ہے۔ مگر یہ روح کہاں سے آئی؟ اور کیوں مسلمانوں کے دلوں اور ان کے دماغوں میں یہ بات مرکوز تھی کہ حکومت کسی کا ذاتی حق نہیں بلکہ ایک امانت ہے۔ جو ملک کے لوگ خود اپنے سے قابل ترین شخص کے سپرد کرتے ہیں۔ اور پھر اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ انصاف سے کام لے اور حقوق کی ادائیگی کا خیال رکھے۔ یہ پاکیزہ خیالات اور یہ اعلیٰ درجہ کا نمونہ مسلمانوں میں اسی وجہ سے دکھائی دیتا ہے کہ قرآن کریم نے مسلمانوں کے دماغوں میں شروع سے ہی یہ بات ڈال دی تھی کہ بادشاہت ایک امانت ہے، اور یہ امانت صرف حقدار کو بطور انتخاب دینی چاہئے نہ کہ ورثہ کے طور پر لوگ اس پر قابض ہوں۔ یا اہلیت کے سوا اور کسی وجہ سے انہیں اس کام پر مقرر کیا جائے۔ نیز یہ کہ جو شخص اس امانت پر مقرر ہو اس کا فرض ہے کہ اس امانت کے سب حقوق کو پوری طرح ادا کرے اور جو شخص اس کے تمام حقوق اور فرائض کے ساتھ اسے ادا نہیں کرے گا وہ خدا تعالیٰ کے سامنے ایک مجرم کی طرح کھڑا ہوگا۔ پس مسلمانوں کی آنکھوں کے سامنے ہر وقت یہ آیت رہتی تھی کہ.......... جو لوگ حکومت کے قابل ہوں جو انتظامی امور کو سنبھالنے کی اہلیت اپنے اندر رکھتے ہوں ان کو یہ امانت سپرد کیا کرو اور پھر جب یہ امانت بعض لوگوں کے سپرد ہو جاتی تھی تو شریعت کا یہ حکم ہر وقت ان کی آنکھوں کے سامنے رہتا تھا کہ دیانتداری اور عدل کے ساتھ حکومت کرو۔ اگر تم نے عدل کو نظر انداز کر دیا اگر تم نے دیانتداری کو ملحوظ نہ رکھا اگر تم نے اس امانت میں کسی خیانت سے کام لیا۔ تو خدا تم سے حساب لے گا اور وہ تمہیں اس جرم کی سزا دے گا''۔

(اسلام کا اقتصادی نظام صفحہ 14 تا 16 ناشر نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ڈرو یارو کہ وہ بینا خدا ہے
اگر سوچو یہیں دارالجزا ہے
(درثمین)

اس تاریخ ساز لیکچر کے تراجم دنیا کی کئی زبانوں میں چھپ چکے ہیں اور سند قبولیت حاصل کر چکے ہیں۔ یہ لیکچر خلیفہ موعود کی اقتصادی اور سیاسی بصیرت کا شاہکار ہے۔

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

میرے بھائی کے بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب و محترمہ رابعہ وسیم صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27۔ اگست 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام معز وسیم احمد تجویز ہوا ہے۔ مکرم عبدالقدوس صاحب کا پوتا ہے اور مکرم میاں عبدالحی صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو سلسلہ کا خادم بنائے اور والدین کیلئے باعث ٹھنڈک بنائے۔

## ولادت

ملک ناصر احمد صاحب کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ حامدہ صدیقہ صاحبہ سٹاف نرس زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال ربوہ اہلیہ مکرم عطاء القدوس ناصر صاحب کارکن نظامت مال وقف جدید ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 16 جولائی 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام عارش احمد تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ملک اللہ بخش صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید کا نواسہ اور مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید کا پوتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور وقف نو کی بابرکت تحریک کے جملہ مقاصد پورا کرنے والا ہو۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ اور ان کا پوتا عمر ڈیڑھ سال ایک ہفتہ سے شدید بخار آنے کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ شگفتہ معظم صاحبہ اہلیہ مکرم معظم اقبال عابد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پاؤں میں تکلیف کی وجہ سے چلنے پھرنے سے قاصر ہیں احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ملازمت کے مواقع

ایریکسن پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کو ٹیکنالوجی مینیجر، Ran سیلز انجینئر، سسٹم مینیجر ٹرانسمیشن Team Lead for Optical/Microwave Transmission/Access Technologies درکار ہیں۔ www.ericssonpk.com پر 30 ستمبر 2007ء تک درخواستیں جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز لمیٹڈ کو پروفیشنل انجینئرز درکار ہیں۔ www.sngpl.com.pk پر 10 اکتوبر 2007ء تک درخواست دے سکتے ہیں۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان اور UNDP کو فیڈرل ٹریننگ کوآرڈینیٹر، ڈویژنل ٹریننگ کوآرڈینیٹر، پراونشنل کوآرڈینیٹر، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر درکار ہیں۔ درخواستیں یکم اکتوبر 2007ء تک UNDP مکان نمبر 6، سٹریٹ نمبر 20، F-7/2 اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

یونائیٹڈ میڈیا (موبائل) کو لاہور، کراچی اور اسلام آباد کیلئے ایریا مینیجرز، کارپوریٹ اکاؤنٹ مینیجرز، ایگزیکٹو اسسٹنٹ ٹو ceo، کلائنٹ سروس مینیجر ایڈمنسٹریشن مینیجر، فنانس مینیجر اور گورنمنٹ ریلیشنز مینیجرز درکار ہیں۔ درخواستیں 30 ستمبر 2007ء تک hr@unitedmobile.com.pk جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

پاکستانی کمرشل بینک کو فارن ایکسچینج رپورٹنگ آفیسر اور ٹریژری ڈیلر درکار ہیں۔ درخواستیں 6۔ اکتوبر 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

پاکستان سٹینڈرز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی گورنمنٹ آف پاکستان کو ریگولر Posts کیلئے سینئر سپروائزر، جونیئر کلرکس، سٹور اٹینڈینٹ اور عارضی Posts کیلئے سینئر سپروائزر، کمپیوٹر اسسٹنٹ، سینئر کلرک، لیب ٹیکنیشن اور لیب اٹینڈینٹ وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں 10۔ اکتوبر 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

**نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 23 ستمبر 2007ء کا اخبار روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔**

(نظارت صنعت و تجارت)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم قاری محمد صدیق راشد صاحب

# حفظ قرآن کریم کے اصول

رمضان کے مبارک مہینہ میں حضرت جبریلؑ حضرت رسول مقبول ﷺ کے ساتھ قرآن کریم کا دور فرمایا کرتے تھے۔ تلاوت قرآن کریم کا اس مہینہ کے ساتھ خاص تعلق ہے۔ قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ نے ذکر قرار دیا ہے اور یہ ایک ایسا ذکر ہے جو رحمت خداوندی کے طفیل محبوبان الٰہی کے لئے خاص طور پر آسان بنایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک آیت میں ارشاد فرماتا ہے۔ جس کا ترجمہ حضرت المصلح الموعود نے تفسیر صغیر میں یہ فرمایا ہے کہ:

''ہم نے قرآن کو عمل کرنے کے لئے آسان بنایا ہے۔ پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے''۔

(سورة القمر)

یہ آیت کریمہ سورة القمر میں چار مرتبہ آئی ہے۔ اس آیت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کے اس اعجاز کو اپنے بندوں کے سامنے بتکرار پیش کر رہا ہے کہ یہ ایسا آسان کلام ہے کہ اگر اس کو غور و فکر کے ساتھ تلاوت کیا جائے تو یہ نہ صرف دلنشیں ہو جاتا ہے بلکہ عمل کرنے اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے بھی بہت آسان ہے اور مشعل راہ ہے۔

حفظ کرنے والے طلباء کو یہ امر پیش نظر رکھنا ہوگا کہ اگر قرآن پاک حفظ کرنا ہے تو اسے ذوق وشوق کے ساتھ بار بار پڑھنا ہوگا اور جس قدر کوئی اسے محبت اور پیار کے ساتھ یاد کرے گا یہ کلام اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے بہت جلد اسے یاد ہونا شروع ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ یہ ایک فطری عمل ہے کہ انسان اسے زیادہ یاد کرتا ہے اور اس کا تذکرہ کرتا ہے جس سے اسے زیادہ لگاؤ اور محبت ہوتی ہے۔ قرآن کریم کو ذکر قرار دینے میں بھی یہ حکمت ہے کہ اسے بار بار پڑھا جائے اور دل قرآن پاک کا طواف کرنے لگے۔ سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے قرآن کریم کے عشق میں ڈوب کر کیا خوب فرمایا ہے:۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

حفظ کرنے والے احباب قرآن عظیم کو طوطے کی طرح نہ رٹیں بلکہ اس کلام کی گہرائیوں میں ڈوب کر خوش الحانی کے ساتھ اس کی تلاوت کریں۔ حدیث شریف میں مروی ہے کہ

قرآن غم کی کیفیت میں اترا ہے جس وقت تم اسے پڑھو تو روؤ اور اگر رونا نہ آئے تو رونے کی کوشش کرو۔ (جامع ترمذی باب صفة القراءة)

قرآن کریم کی سورة مزمل میں ارشاد باری ہے کہ قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر خوش الحانی کے ساتھ پڑھا کرو۔

حضرت نبی کریم ﷺ کی قراءت کے بارہ میں حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ترتیل کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ٹھہر ٹھہر کر قراءت کرتے تھے۔ الحمد للّٰہ رب العالمین کی قراءت کے بعد ٹھہر جاتے اور پھر الرحمان الرحیم پڑھتے اور پھر ٹھہرنے کے بعد مالك یوم الدین پڑھتے۔

(جامع ترمذی باب صفة القراءة)

جو طلباء حضرت نبی اکرم ﷺ کے اس مبارک طریق کو حفظ کے دوران ملحوظ رکھیں گے قرآن کریم حفظ کرنے میں انہیں ضرور فائدہ ہوگا۔ ایسے ہی قرآن کریم کی مدات کا ادا کرنا بھی اس سلسلہ میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ عموماً مد ایسی جگہ بنتی ہے جہاں ہمزہ مد اصلی کے بعد آ رہا ہوتا ہے۔ اگر وہاں مد نہ کی جائے تو ہمزہ کے اگلے حرف کے ساتھ مل جانے کا امکان ہوتا ہے۔

قرآن کریم کی مدات کے بارہ میں حضرت قتادہ کی روایت ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ

''میں نے انس بن مالک سے حضرت نبی اکرم ﷺ کی قراءت کے بارہ میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ مدات کو لمبا کر کے پڑھتے تھے''۔

(جامع ترمذی ابواب القراءت)

آقائے دو جہاں حضرت سرور کونین ﷺ اپنے صحابہ سے قرآن کریم سننا پسند فرماتے تھے اسی باب میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے مجھے فرمایا کہ میں آپ کو قرآن کریم سناؤں تو میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! میں آپ کے سامنے قرآن کریم پڑھوں جبکہ آپ پر قرآن کریم نازل ہوا ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں اپنے سوا کسی سے قرآن کریم سنوں۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں نے سورة نساء کی تلاوت کی جب میں آیت کے اس حصہ پر پہنچا و جئنابك (-) تو میں نے دیکھا کہ آپؐ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

حضرت نبی اکرم ﷺ کے اس مبارک اور پیارے اسوہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خود تلاوت کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے خوش الحان احباب سے بھی قرآن کریم سننا چاہئے۔ اس طرح سننے سے حفظ میں بھی مدد ملتی ہے۔ حفظ کرنے والے اگر فجر کی نماز میں باقاعدگی اختیار کریں تو انہیں دوسرے خوش الحان قراء کی نماز کے دوران قراءت سن کر استفادہ کا موقع مل سکتا ہے۔ رمضان المبارک میں بہت سی بیوت میں نماز تراویح میں قرآن پاک کی تلاوت سے استفادہ ممکن ہے۔

خوش الحان احباب کی قراءت کا اثر دلوں میں حفظ کا شوق تو پیدا کرتا ہی ہے اور مزید یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اگر تسلسل سے قراءت سنتے رہیں تو بہت سی سورتیں زبانی یاد ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

میں نے بچپن میں اس سلسلہ میں حضرت حافظ محمد رمضان صاحب اور حضرت حافظ شفیق احمد صاحب کی قراءت سے بہت استفادہ کیا ہے۔ حافظ محمد رمضان صاحب فجر کی نماز میں اکثر سورة دہر، سورة قیامہ، سورة سجدہ اور سورة فجر کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور یہ سورتیں مجھے بچپن میں ہی یاد ہوگئی تھیں۔ مجھے حفظ قرآن کریم کی ترغیب محترم حافظ محمد رمضان صاحب (مولوی فاضل) سے پیدا ہوئی انہی ایام میں محترم حافظ شفیق احمد صاحب استاد مدرسة الحفظ کی قراءت سننے کا بھی موقع نصیب ہوا۔ حضرت حافظ محمد رمضان صاحب کی آواز بڑی پُرشوکت اور خوش الحان تھی ایسے ہی محترم حافظ شفیق احمد صاحب بڑے ہی میٹھے انداز میں پُر درد قراءت فرمایا کرتے تھے۔

خاکسار زمانہ طالب علمی میں اکثر اپنے ہر دو اساتذہ کرام کی طرز پر قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی کوشش کیا کرتا تھا۔ ربوہ کی بیت المبارک میں رمضان المبارک میں تہجد میں خاکسار کو قرآن کریم سنانے کا موقع میسر آیا۔ ایک رمضان میں خاکسار کو یہ سعادت بھی نصیب ہوئی کہ نماز فجر کے بعد حضرت خلیفة المسیح الثالث نے خاکسار کو مجلس عرفان میں خادم بیت المبارک محترم بھائی محمد حسین صاحب کے ذریعہ بلوایا۔ خاکسار حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر حضور کی اجازت سے دو زانو ہو کر بیٹھ گیا اور پھر حضور کے ارشاد پر اپنے دونوں اساتذہ کرام کی طرز پر حضور کو قرآن کریم کے بعض مقامات کی تلاوت سنائی۔ اسی مجلس عرفان میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی درخواست پر دوبارہ اسی رمضان کے آخری عشرہ میں نماز تراویح شروع کرادی گئی جو کہ اب تک جاری ہے۔

مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خلیفة المسیح الرابع نے بھی اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ ربوہ کی بیوت میں ائمہ صلوٰة خوش الحان لوگوں کو مقرر کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا لوگوں میں قرآن کریم سننے کا شوق ترقی کرے۔ درحقیقت قرآن کریم ہم سے یہی چاہتا ہے کہ ہم نہ صرف قرآن کو ذکر کے طور پر پڑھنے والے ہوں بلکہ ہم اس سے نصیحت حاصل کر کے اپنے اعمال کو بھی اس کے احکام کے مطابق ڈھالنے والے ہوں جیسا کہ حضرت عائشہؓ نے حضرت نبی اکرم ﷺ کے اخلاق عظیمہ کے بارہ میں کسی پوچھنے والے کے جواب میں فرمایا تھا کہ آپ کے اخلاق قرآن کریم کی تصویر تھے۔ پس حفظ کے جو طلباء اس محبت کے ساتھ قرآن کو یاد کریں گے کہ وہ اپنی عملی زندگیوں کو اس کے مطابق بنانے والے ہوں اور ان کے دل میں ایک تمنا اور لگن ہوگی تو وہ ضرور اس مبارک اور عظیم الشان کلام کو محض اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے حفظ کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

قرآن کریم حفظ کرنے والے یاد رکھیں کہ حفظ قرآن کبھی بلند آواز میں تلاوت کر کے اور کبھی آہستہ آواز میں تلاوت کے ذریعہ کیا جاتا ہے اور یہ دونوں نمونے ہمیں حضرت رسول مقبول ﷺ کی قراءت میں رہنما کے طور پر ملتے ہیں۔ حدیث میں آتا ہے حضور اکرم ﷺ کبھی بلند آواز سے قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تھے اور کبھی آہستہ۔ پس یہ دونوں طریق حفظ کرنے والوں کو مدنظر رکھنے ضروری ہیں۔ صبح کے وقت قرآن کریم کی تلاوت عموماً بلند آواز سے کی جاتی ہے۔ صبح کے وقت طبیعت میں بشاشت اور ایک جوش ہوتا جو بلند آواز میں تلاوت کرنے میں بڑا ممد و معاون ہوتا ہے اور صبح کی تلاوت کے بارہ میں قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا یقیناً (اللہ کے حضور میں ایک) مقبول عمل ہے۔ (بنی اسرائیل:79)

پس صبح کے اوقات میں اگر تلاوت کی جائے تو یاد کرنے میں بھی آسانی ہوتی ہے۔ طلباء کو فجر کے اوقات میں زیادہ سے زیادہ حفظ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

ظہر اور عصر کی نمازوں میں امام قراءت بالجہر نہیں کرتا اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ طبیعت ان اوقات میں آہستہ آہستہ آواز میں قرآن کی تلاوت کو پسند کرتی ہے۔ پس حفظ کرنے والے اوقات کی مناسبت سے ہر دو طریق سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہ امر یاد رہے کہ حفظ ہوتا تو اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے ہی ہے لیکن جہاں تک حفظ کرنے کے طریق کی بات ہے حفظ کرنا اور حفظ کرانا دونوں فن ہیں۔ اساتذہ اور طلباء قرآن کریم سے ہی اس سلسلہ میں رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ حفظ کے سلسلہ میں بنیادی امر تو یہی ہے کہ کلام اللہ کو اللہ تعالیٰ نے حفظ کے لئے آسان بنایا ہے۔ بظاہر جو مقامات مشکل نظر آتے ہیں وہ مشکل نہیں صرف وہاں غور اور فکر کی ضرورت ہے۔ اگر اساتذہ ان مقامات کو طوطے کی طرح رٹنے کا طلباء کو مشورہ دیں گے تو ممکن ہے طلباء زچ ہو کر رہ جائیں۔ اساتذہ کو چاہئے کہ ایسے مقامات کا اپنے طلباء کو پہلے ترجمہ اور مطلب بتائیں جب ان مقامات کا طلباء مطلب سمجھ لیں گے تو یہی کلام حفظ کرنا ان کے لئے آسان ہو جائے گا۔

ایسے ہی قرآن کریم کے پارہ نمبر 4 سورة نساء کے رکوع نمبر 2 میں ورثہ کے حصص کی تقسیم کا ذکر ہے یہاں بھی اگر طلباء کو پہلے ترجمہ پڑھایا جائے اور کسی قدر عربی ضمائر سے واقفیت کرادی جائے تو یہ رکوع طلباء کے لئے حفظ کرنا آسان ہوگا۔ طلباء کو حفظ کرانے کا ایک طریق سورة قیامہ کی اس آیت میں بیان ہوا ہے جہاں فرمایا ملاحظہ ہو۔

''پس جب ہم پڑھیں اس کو تو پیروی کر ہمارے پڑھنے کی''۔ (قیامہ:19)

طلباء کو اس بیان کردہ طریق کے مطابق بھی قرآن کریم یاد کروایا جا سکتا ہے۔ اس طریق کے

مطابق پہلے استاد خود صحیح تلفظ کے ساتھ اپنے طالب علم کو پڑھ کر بتائے یعنی طالب علم کو ایک نمونہ دے اور پھر طالب علم سے وہی آیت متعدد بار کہلوائے اس طرح بھی طلباء کے لئے حفظ میں آسانی ہو جاتی ہے اور اس طرح حفظ کرنے سے طلباء اپنے اساتذہ کی طرز بھی اپنا سکتے ہیں۔

ایسے ہی اسی سورۃ کی آیت نمبر 17 میں فرمایا کہ

تو مت ہلا اس قرآن کے لئے اپنی زبان تا کہ تو جلدی کرے اس میں۔

اس آیت کریمہ سے یہ اصول اخذ ہوتا ہے کہ طلباء حفظ کرتے وقت ترتیل سے تلاوت کریں اور جلدی سے کام نہ لیں بلکہ مقامات حفظ کو صحیح تلفظ سے غور وفکر کے ساتھ حفظ کریں۔ اس طرح انہیں نہ صرف قرآن کریم حفظ کرنے میں آسانی ہوگی بلکہ ان اوقات کا ترجمہ اور مطالب بھی ذہن نشین ہونے لگیں گے اور ان کے علم میں بھی اضافہ ہوگا۔

طلباء کو قرآن کریم حفظ کرانے کا ایک طریق لکھ کر یاد کرانے کا بھی ہے اور یہ بھی ہم قرآن کریم سے ہی اخذ کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ القلم میں فرماتا ہے۔

قسم ہے قلم کی اور اس کی جو لکھتے ہیں۔

یقیناً قرآن کریم ایسے عظیم الشان کلام کو حفظ کے اعتبار سے بھی قلم کے ساتھ لکھنے کو ایک اہمیت حاصل ہے۔ یہ بات بھی مشاہدہ میں ہے کہ سکول و کالج کے طلباء بھی اکثر مضامین لکھ کر یاد کرتے ہیں اور بار بار لکھنے سے علوم کے بہت سے حصے ازبر ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف طبائع اور مختلف اذہان بنائے ہیں۔ بعض طلباء پڑھ کر یاد کرنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہوں گے جنہیں لکھ کر یاد کرنے سے جلد یاد ہو جاتا ہوگا۔

ایک یہ بات بھی یاد رہے کہ قرآن کریم آیات کی شکل میں نازل ہوا ہے اور ٹھہر ٹھہر کر مختلف اوقات میں اس کا نزول ہوا ہے۔ بعض آیات چھوٹی چھوٹی ہیں اور بعض نسبتاً لمبی۔ یہ بات تجربہ شدہ ہے کہ چھوٹی آیات جلد یاد ہو جاتی ہیں۔ پس اس اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے اساتذہ کے لئے اس میں رہنمائی ہے کہ جب طلباء کو لمبی آیات یاد کروانی ہوں تو وہ خود انہیں چھوٹے چھوٹے حصوں میں یاد کروائیں۔ مجھے ذاتی طور پر اس اصول کے مطابق طلباء کو حفظ کرانے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

قرآن کریم کے بعض رکوع لمبے ہیں۔ بعض چھوٹے ہیں اور بعض بہت ہی چھوٹے ہیں۔ ایسے ہی بعض سورتیں لمبی ہیں جیسے سورۃ بقرہ۔ بعض ذرا کم لمبی ہیں اور بعض بہت چھوٹی ہیں۔ خاکسار بچپن میں سکول کی عمر میں قرآن کریم سے چھوٹے چھوٹے رکوع تلاش کر کے یاد کر لیا کرتا تھا۔ اس طرح خاکسار کو بہت فائدہ ہوا اور باقاعدہ حفظ کرنے سے پہلے ہی خاکسار بعض چھوٹے چھوٹے رکوع حفظ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ پس طلباء کو اس اصول کے تحت بھی قرآن کریم کے بعض حصص یاد کروائے جا سکتے ہیں۔

قرآن کریم لاریب ایک نہ ختم ہونے والا سمندر ہے۔ اس عظیم کلام کو صرف انسانی طاقت سے حفظ کرنا ممکن نہیں یہ خدا تعالیٰ کا ایک عظیم الشان معجزہ ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یقیناً ہم نے ہی اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

پس جیسے اللہ تعالیٰ اپنے مجددین کے ذریعہ اس کی باطنی حفاظت فرماتا رہا ہے ایسے ہی اس نے اس کی ظاہری حفاظت کے لئے حفاظ کرام کا سلسلہ پیدا کیا ہے۔

پس جو اس کلام پر ایمان رکھتا ہے اور پھر اسے عزم و استقلال کے ساتھ حفظ کرنے کا شوق اور ارادہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ضرور اس کی اس کلام پاک کے حفظ کرنے میں مدد فرماتا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک بہت ہی عمدہ قرآن نسخہ بھی طلباء کو ہمیشہ نہ صرف یاد رکھنا چاہئے بلکہ اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کرتے رہنا چاہئے۔ سورۃ مزمل میں اللہ تعالیٰ حضرت رسول مقبول ﷺ کا مخاطب کر کے فرماتا ہے۔

اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا رہا کر رات کو مگر تھوڑا۔ یا زیادہ کر اس پر اور واضح پڑھ قرآن کو آہستہ آہستہ یقیناً ہم ڈالیں گے تجھ پر بات بھاری۔

پس حفظ کے طلباء اور دیگر طلباء کو بھی انہی تعلیمی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے اس بیان کردہ ہدایت کے مطابق راتوں کو اٹھ کر اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو کر اپنی زبان میں اور قرآن کریم کی بتائی ہوئی دعاؤں کے ساتھ اپنی کامیاب کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔ اس مقصد کے لئے رب زدنی علماً (طٰہٰ:115) اور رب اشرح لی صدی (-) (طٰہٰ:26)

خاکسار کے تجربہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق حضور اقدس کا قصیدہ

یاعین فیض اللّٰہ والعرفان

حفظ کے طلباء کے لئے بہت ہی اکسیر ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اس کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین بیان فرماتے تھے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ قصیدہ یا عین فیض اللّٰہ والعرفان کے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص اس قصیدہ کو حفظ کرے گا اس کے حافظہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے برکت دی جائے گی۔

(شرح القصیدہ ص 1 از قلم مولانا جلال الدین شمس)

جامعہ احمدیہ کے سال اول میں خاکسار کو اس قصیدہ انیقہ کے حفظ کی سعادت نصیب ہوئی جامعہ کے تمام طلباء کے لئے اسے حفظ کرنا لازمی تھا۔ طلباء حفظ کو بھی قرآن کریم حفظ کے دوران یا باقاعدہ حفظ سے پہلے اسے حفظ کر لینا چاہئے۔ اس قصیدہ کے بارہ میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اپنی شرح القصیدہ کے صفحہ 2,1 پر حضرت پیر سراج الحق صاحب کی ایک روایت درج فرمائی ہے۔ حضرت پیر صاحب فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود جب یہ قصیدہ تصنیف فرما چکے تو آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے چمکنے لگا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے کہ جو اس قصیدہ کو حفظ کرے گا اور ہمیشہ پڑھے گا میں اس میں اپنی اور اپنے رسول (ﷺ) کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر دوں گا اور اپنا قرب عطا کروں گا۔

امید ہے طلباء حفظ قرآن کریم اس اعجازی قصیدہ سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

رمضان المبارک نیکیوں کا مہینہ ہے اور روزہ

# پیام جانفزا

اک حسیں ہوتا ہے جب بھی شان سے جلوہ نما
سینہ میں قرآں سجائے لب پہ مولیٰ کی ثنا

اس کی پُر تاثیر باتیں دل کو دیتی ہیں سکوں
اس کا خطبہ ہے سبھی کے واسطے آبِ بقا

کرتا ہے انذار اور تبشیر وہ حکمت کے ساتھ
سنتے ہیں سب لوگ اس کا یہ پیامِ جانفزا

نیکی و تقویٰ محبت پیار کی تلقین بھی
کرتا ہے وعظ و نصیحت ہر گھڑی سب کو سدا

میرا آقا تو خدائی نور سے بھرپور ہے
اس کو مولیٰ سے ملی ہے ایک نورانی قبا

بادشاہ پائیں گے برکت حضرتِ مسرور سے
قومیں اس کے امن کے پرچم میں ڈھونڈیں گی پناہ

شکر کرتا ہے یہ مومنؔ اپنے مولیٰ کے حضور
جس نے بخشا ہے ہمیں مسرور جیسا رہنما

خواجہ عبدالمومن

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب

# رمضان کے مبارک مہینہ میں
# خدمت خلق کے خصوصی پروگرام بنائیں

دراصل نیکیوں کو اختیار کرنے کا نام ہے۔ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد ﷺ اس مہینے میں اس کثرت سے صدقات و خیرات کیا کرتے تھے کہ اس کی مثال ایک تند و تیز ہوا سے دی جاسکتی ہے۔ آپ کا یہ عمل اس بات کی علامت ہے کہ آپ دیگر نیکیوں کے ساتھ اس مہینے کو غریبوں کی خدمت کا مہینہ بھی سمجھتے تھے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ جو روزہ افطار کرائے اسے روزہ رکھنے والے کے برابر ثواب ملے گا لیکن اس سے روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یکم جنوری 1994ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:

”ہمیں ہر رمضان میں ایک مہم چلانی چاہئے جو نیکی اور خیرات کو عام کرنے کی ہو“۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”اصل نیکی یہ ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں اور صرف اپنے حقوق پر زور نہ دیں کیونکہ بڑی نیکی یہی ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھا جائے نہ کہ اپنے حقوق کا خیال رکھا جائے بلکہ کوشش یہ ہو کہ اپنے ذمہ کسی کا حق نہ رہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ ہونا چاہئے کہ صرف اپنے غموں کو ہی نہ روتے رہیں، اپنی تکلیفوں اور پریشانیوں کو ہی نہ روتے رہیں بلکہ دوسروں کے غموں، دکھوں اور تکلیفوں کو بھی محسوس کریں۔ جب ہم اس طرح کر رہے ہوں گے تو نہ صرف یہ ایک دن کی عید منا رہے ہوں گے بلکہ ہمارا ہر دن روزِ عید ہوگا“۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 نومبر 2005ء)

ایک عید کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

”میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آج کے دن امراء اپنے غریب بھائیوں کے گھروں میں جائیں اور وہ تحفے جو آپس میں بانٹتے ہیں ان میں غریب بھائیوں کو بھی شامل کریں۔ بچوں کے لئے جو ٹافیاں اور چاکلیٹ آپ نے رکھے ہوئے تھے وہ لیں اور بچوں سے کہیں آؤ آج ہم ایک اور قسم کی عید مناتے ہیں۔ ہمارے ساتھ چلو۔ ہم بعض غریبوں کے گھر آج دستک دیں گے، ان کو عید مبارک دیں گے، ان کے حالات دیکھیں گے اور ان کے ساتھ اپنے سکھ بانٹیں گے۔ اس طرح اگر آپ غریب گھروں میں جائیں گے تو آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ بعض لوگ ایسی لذت پائیں گے کہ ساری زندگی کی لذتیں ان کو ہیچ نظر آئیں گی اور حقیر دکھائی دیں گے۔ وہ اتنی لذت پائیں گے کہ دنیا کے قہقہوں اور مسرتوں اور ڈھول ڈھمکوں اور بینڈ باجوں میں وہ لذتیں نہیں ہوں گی۔ ان کو بے انتہا ابدی لذتیں حاصل ہوں گی۔ یہ ہے وہ عید جو محمد مصطفیٰ ﷺ کی عید ہے۔ یہ ہے وہ عید جو درحقیقت سچے مذہب کی عید ہے۔

(خطبہ عید الفطر 1983ء)

مریض کی بیمار پُرسی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ہمارے موجودہ امام فرماتے ہیں:۔

”مریضوں کی عیادت کرنا بھی خدا تعالیٰ کے قرب کو پانے کا ہی ایک ذریعہ ہے۔ ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ خاص طور پر جو ذیلی تنظیمیں ہیں ان کو میں ہمیشہ کہتا ہوں۔ خدمت خلق کے جو ان کے شعبے ہیں لجنہ کے، خدام کے، انصار کے ایسے پروگرام بنایا کریں کہ مریضوں کی عیادت کیا کریں۔ ہسپتالوں میں جایا کریں اپنوں اور غیروں سب کی عیادت کرنی چاہئے۔ اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ بھی ایک سنت کے مطابق ہے اور ہمیشہ اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قرب پانے کے ذریعے ہم اختیار کریں“۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 اپریل 2005ء)

پھر آپ نے دنیا کی ہدایت اور آفات سے بچاؤ کے لئے خاص دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

”آجکل رمضان کا بابرکت مہینہ بھی ہے اور اس میں قبولیت دعا کے بھی خاص مواقع ملتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ مہینہ عطا فرمایا ہوا ہے۔ اس لئے ان دنوں میں خاص طور پر دنیا کی ہدایت اور تباہی سے بچنے کے لئے ہر احمدی کو دعا کرنی چاہئے اور اپنے آپ کو بھی ہر آفت سے محفوظ رکھنے کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو دعا کرنے کی توفیق بھی دے اور محض اور محض اپنے فضل سے ان دعاؤں کو قبول بھی فرمائے“۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 نومبر 2005ء)

گھروں، ماحول اور بیوت الذکر وغیرہ کی وقارِ عمل کے ذریعے صفائی رکھنے اور خوبصورتی بڑھانے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”پاکستان اور تیسری دنیا کے ممالک میں اکثر جہاں گھر کا کوڑا کرکٹ اٹھانے کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے گھر سے باہر گند پھینک دیتے ہیں اور حالانکہ ماحول کو صاف رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنے گھر کو صاف رکھنا۔ ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔ ... دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی جماعتی عمارات ہیں ان کے اردگرد خاص طور پر صفائی اور سبزہ اس طرح نظر آئے کہ ان کی اپنی ایک انفرادیت نظر آتی ہو۔..... اور اس میں سب سے اہم عمارات (بیوت الذکر) ہیں۔ (بیوت الذکر) کے ماحول کو بھی پھولوں، کیاریوں اور سبزے سے خوبصورت رکھنا چاہئے۔ خوبصورت بنانا چاہئے اور اس کے ساتھ ہی (بیوت الذکر) کے اندر کی صفائی کا بھی خاص اہتمام ہونا چاہئے“۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 مئی 2004ء)

صد سالہ احمدیہ خلافت جوبلی سے پہلے یہ آخری رمضان ہے۔ اس لحاظ سے بھی ہمیں اس طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ ہم ان ارشادات کو سب افراد جماعت تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

☆ان پر عمل کرنے کے لئے انفرادی اور عہدیداران سے مل کر اجتماعی سطح پر کام کریں۔

☆مستحق افراد کو تلاش کر کے انہیں روزہ رکھوانے کا منظم پروگرام بنائیں۔

☆اپنے ماحول میں حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک، قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی، یتامیٰ، مساکین اور بیوگان اور دیگر محتاجوں سے شفقت و احسان اور ہمسایوں اور ماتحتوں سے ہمدردی اور حسن سلوک کی نئی نئی مثالیں قائم کرنے کی کوشش فرمائیں۔

☆مریضوں کی عیادت کے منظم پروگرام بنائیں ان کے لئے مناسب تحائف مثلاً پھل وغیرہ لے کر جاسکتے ہیں۔ عیادت کے وقت بیمار پرسی اور دعا کے علاوہ ان کی ضرویات معلوم کر کے حتی المقدور خدمت کرنے کی سعی فرماویں۔

☆وقارِ عمل کے ذریعے گھروں کے ماحول، راستوں اور ماہ رمضان اور عید الفطر کے استقبال کے لئے بالخصوص بیوت الذکر وغیرہ کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنانے کی منظم کوشش فرمائیں۔

☆اسی طرح اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجانے کا پروگرام ابھی سے تیار کرلیں۔ عید سے پہلے غریب بچوں کو ان سلے کپڑے یا نئے کپڑے سلوا کر بھی فراہم کئے جاسکتے ہیں۔ دیگر اشیاء پر مشتمل تحائف بھی جمع کر کے انہیں خوبصورت پیکٹس میں ڈال کر تیار کرلیں۔ عید کے روز بلا امتیاز مذہب و ملت اپنے غریب بھائیوں کے گھروں میں جا کر مبارک باد دیں اور عید کے یہ تحائف بھی انہیں پیش کریں۔ عید سے ایک روز قبل یا عید کے دن ہسپتالوں، جیلوں اور مختلف فلاحی اداروں میں جا کر ضرورتمندوں کی امداد کے منظم پروگرام بھی تشکیل دیئے جاسکتے ہیں۔

دیگر دعاؤں کے علاوہ دنیا کی ہدایت اور آفات و تباہی سے بچنے کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کرنے کی توفیق پائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں مقبول دعاؤں اور خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین

ماخوذ

## خواتین کو امراض قلب سے خبردار رہنا چاہئے

امریکہ کے نیشنل ہارٹ لنگ اینڈ بلڈ انسٹیٹیوٹ کی ایک تحقیق کے مطابق ہر تین میں سے ایک عورت کا زندگی میں دل کے کسی نہ کسی مسئلے سے واسطہ پڑتا ہے۔

عام خیال یہ ہے کہ دل کی بیماری مردوں کی بیماری ہے اور عورتوں کو سب سے زیادہ خطرہ چھاتی کے سرطان سے ہے، لیکن تازہ اعداد و شمار سے اس مفروضے کی نفی ہوتی ہے، کیونکہ ان کے مطابق مردوں سے زیادہ عورتیں امراض قلب کی زد میں رہتی ہیں۔ اندازہ یہ ہے کہ پہلے حملہ قلب میں عورت کی موت کا امکان پچاس فیصد ہوتا ہے، جبکہ مرد کے لئے یہ امکان تیں فیصد ہوتا ہے۔ جو عورتیں دل کے پہلے حملے میں بچ جاتی ہیں ان کے سال بھر کے اندر ہلاک ہونے کا امکان اڑتیس فیصد ہوتا ہے، جبکہ مردوں کے لئے یہ امکان پینتیس فیصد رہتا ہے۔ اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ بڑے حملہ قلب کے بعد چھیالیس فیصد عورتیں معذور ہو جاتی ہیں، جبکہ مردوں میں یہ شرح پچیس فیصد ہوتی ہے۔

برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن نے خبردار کیا ہے کہ وہاں ہر سال عورتوں کی امراض قلب کے باعث اموات چھاتی کے سرطان کی وجہ سے اموات سے نسبت چار گنا زیادہ ہوتی ہیں، لیکن پھر بھی عورتیں چھاتی کے سرطان سے زیادہ خائف رہتی ہیں۔

امراض قلب کی بڑی وجوہ مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں ہیں، یعنی تمباکو نوشی، ذیابیطس، بلند فشار خون، کولیسٹرول کی زیادتی اور وزن میں اضافہ۔ بوسٹن (امریکہ) کے ایک طبی ماہر کا کہنا ہے کہ دواؤں کے استعمال اور طرز زندگی میں مناسب تبدیلی کے ذریعے دل کے زیادہ تر حملوں کو روکا جاسکتا ہے۔ خواتین عموماً ورزش کم کرتی ہیں اور ان کا وزن اکثر بڑھ جاتا ہے۔ ان پر دباؤ کا اثر بھی زیادہ ہوتا ہے۔ ایک خیال یہ ہے کہ خواتین خاندان کے تمام لوگوں کی بھلائی کی فکر کرتی ہیں، خصوصاً شوہر اور بچوں کی، لیکن وہ خود اپنی صحت کی پروا نہیں کرتیں۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ عورتوں کو عارضہ قلب عموماً ذرا دیر میں ہوتا ہے یعنی سن یاس کی آمد کے بعد، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ کسی خوش فہمی میں مبتلا ہو کر اپنی صحت کی طرف سے بے پروا ہو جائیں۔

(ہمدرد صحت اپریل 2005ء)

## سورج کا مدار

مشاہدہ افلاک کے جامع النظر ماہر محمد بن جابر البتانی (929ء) نے ایک سال کی مدت معلوم کی جو 365 دن، 5 گھنٹے اور 24 سیکنڈ تھی۔ اس نے سورج کا مدار بھی معلوم کیا تھا۔

ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید

# خلفاء سلسلہ کی شفقت کے بعض واقعات

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

خاکسار کے والد محترم ان پڑھ زمیندارہ ماحول رکھتے تھے۔1932ء سے کچھ عرصہ پہلے ہمارے علاقہ کے دو داعیان محترم چوہدری شیر محمد صاحب باجوہ مرحوم چک نمبر 33 جنوبی سرگودھا اور محترم چوہدری حسن محمد صاحب باجوہ مرحوم کالووال کے محترم والد صاحب زیر دعوت رہے۔ آپ کی سعید فطرت اس بات پر تیار ہوگئی کہ جماعت احمدیہ کا قریب سے جائزہ لینا چاہئے اور جماعت احمدیہ کے خلیفہ سے ملاقات کرنی چاہئے آپ کو جلسہ سالانہ کے پروگرام سے ان داعیان نے آگاہ کیا۔

1932ء دسمبر میں جلسہ سالانہ پر گئے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خطاب اور مقدس بستی قادیان کا دینی ماحول اور عاشقان احمدیت کو دیکھا اور دل نے گواہی دی کہ یہ ایک الٰہی سلسلہ ہے اس کا اقرار کرنا ہی سعادت ہے۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات ہوئی اور ساتھ تعارف بھی کروایا تو حضور نے آپ کا نام پوچھا۔ آپ نے اپنا نام ملک سجادہ نسوآنہ بمقام پکہ نسوآنہ ضلع جھنگ بتایا اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ازراہ شفقت وذرہ نوازی فرمایا آج سے ہم آپ کا نام ملک شہزادہ نسوآنہ رکھتے ہیں۔

احمدیت کی نعمت ملنے پر اور حضور کی طرف سے نیا نام ملنے پر ساری زندگی بہت خوش ہوتے اور خدا تعالیٰ کا بہت شکر ادا کرتے۔

جذبہ دعوت الی اللہ خدا تعالیٰ نے آپ کے اندر بہت بھرا ہوا تھا۔ مختلف طریق سے دعوت الی اللہ کرتے۔ مثلاً تالیف قلوب کے ذریعہ خاص کر غریب طبقہ سے حسن سلوک کرنا برادری کے غمی اور شادی کے موقعہ پر موقعہ محل کے مطابق دعوت الی اللہ کرنا۔ جلسہ سالانہ پر مہمانوں کو شامل کرنا۔ مرکز سے بزرگوں کو درخواست کر کے گاؤں بلاتے رہنا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور آپ کی کوششوں کو پھل لگے۔ دعوت الی اللہ کا ایک واقعہ پیش کرتا ہوں والد محترم بیان کرتے ہیں کہ 1945ء ہمارے قریبی عزیزوں میں ان کی شادی کا پروگرام تھا والد محترم کو انہوں نے انتظامی سربراہ بنایا اور علاقہ کے بڑے بڑے زمیندار اور علمائے کرام اور خطیب وغیرہ شمولیت کر رہے تھے جس نوجوان کی شادی ہو رہی تھی والد محترم نے اس سے اور اس کے والد اور والدہ محترمہ سے درخواست کی کہ جہاں اس شادی پر دنیاداری کے بہت پروگرام ہوں گے اگر آپ خوشی سے اجازت دیں تو اس موقعہ پر ایک دینی پروگرام بن جائے۔ شادی والے گھر نے خوشی سے اجازت دے دی محترم والد صاحب نے فوراً قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو خط لکھا اور درخواست کی کہ ایک عالم بزرگ کو اس موقعہ پر بھجوایا جائے۔ حضور نے حضرت قاضی محمد نذیر صاحب جو اس زمانہ میں مربی سلسلہ فیصل آباد تھے کو پکہ نسوآنہ ضلع جھنگ جانے کا ارشاد فرمایا۔ محترم قاضی صاحب بروقت پہنچ گئے وہاں خوب دعوت الی اللہ ہوئی ہمارے علاقہ کے مشہور خطیب اور مفتی لنگر مخدوم اس شادی میں شامل ہوئے۔ کئی گھنٹے تک احمدیت کی صداقت پر گفتگو ہوتی رہی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کئی سعید روحوں کو احمدیت کی نعمت نصیب ہوئی اس شادی میں ایک مشہور زمیندار خان محمد صاحب بھٹی مرحوم آف عنایت پور بھٹیاں بھی شامل ہوئے۔ جن پر محترم قاضی نذیر صاحب کے دلائل کا بہت اچھا اثر ہوا اور بعد میں احمدیت میں شامل ہوئے۔ محترم والد صاحب حضور کی اس شفقت اور ذرہ نوازی پر کہ محترم قاضی صاحب کو حضور نے بھجوایا بہت خوش ہوئے۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

1970ء سے کچھ عرصہ پہلے پیارے آقا اچانک پروگرام بنا کر ہمارے گاؤں پکہ نسوآنہ تشریف لائے۔ جب پیارے آقا گاؤں کی حدود میں داخل ہوئے تو میرے بڑے بھائی برادرم احمد علی صاحب مرحوم ہل چلا رہے تھے آپ کو کسی نے بتایا تو سڑک پر دیکھا چند کاریں ہمارے ڈیرے کی طرف آ رہی ہیں پیارے حضور نے ہمارے ڈیرے پر ہی ٹھہرنے کا ارشاد فرمایا اور اندازاً دو گھنٹے کے قریب ٹھہرے۔ احمدی احباب اور غیر از جماعت کو شرف ملاقات نصیب ہوا۔ اس دوران ہماری ایک عزیزہ بچی جس کو پولیو کی بیماری تھی حضور نے اس بچی کو دیکھا بھی اور دعا بھی کی کہ آئندہ خدا تعالیٰ ایسی بیماری سے بچائے۔ اس گھر میں بعد میں دو لڑکیاں اور ایک لڑکا ہوا خدا کے فضل سے پولیو کی بیماری کسی کو نہیں ہوئی۔

اندازاً 1968ء کا واقعہ ایک مخالف احمدیت کی سازش کے تحت خاکسار پر بیت الذکر میں قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں مجھے بچا لیا۔ محترم امیر صاحب ضلع کی معرفت حضور انور کی خدمت میں اطلاع گئی تو حضور انور نے محترم امیر صاحب ضلع کو ہدایت کی کہ مکمل تفصیلی رپورٹ مجھے بھجوائی جائے کہ زخمی کی حالت کیسی ہے۔ علاج اور دیگر تفصیلی حالات وغیرہ پیارے حضور نے ازراہ شفقت وازراہ نوازی فرمایا جب تک مکمل تفصیلی رپورٹ نہ ملی میں آرام نہیں کروں گا میرے جیسے نالائق خادم سلسلہ کا اتنا خیال اندازاً رات بارہ بجے مکمل رپورٹ حضور انور کو ملی تب آپ نے آرام کیا۔ ایسی شفقت اور ذرہ نوازی خدا تعالیٰ کے قائم کردہ خلیفہ کے سوا کون کرسکتا ہے۔

مجھے سن یاد نہیں ایک دفعہ خاکسار نے عصر کی نماز حضور انور کے پیچھے پڑھی بعد میں حضور نے ایک جنازہ جو شائد لندن سے آیا تھا پڑھانے کیلئے بیت المبارک ربوہ کے باہر والے صحن کی طرف آہستہ آہستہ چل کر جا رہے تھے خاکسار اس دروازہ کے قریب کھڑا ہو گیا جہاں سے حضور نے گزرنا تھا۔ جب آقا کی مجھ پر نظر پڑی تو فرمایا آ جائیں۔ خاکسار ایک دم حضور کے پاس پہنچ گیا۔ ازراہ شفقت مصافحہ نصیب ہوا۔ ساتھ چل پڑا حضور نے یہ سوال کیا کہ آپ سے بڑے بھائی کمزور صحت کے ہیں اور آپ کی صحت اچھی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ عاجز نے عرض کیا پیارے آقا میرے بڑے بھائی گھر سے کھانا کھاتے اور عاجز حضور کے دسترخوان سے کھانا کھاتا ہے۔ پیارے حضور مسکرا دیئے اور فرمایا اچھا یہ بات ہے۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلافت سے پہلے ناظم ارشاد وقف جدید تھے۔1961ء میں عاجز نے وقف کیا پیارے حضور نے ہمیں اندازاً ایک ماہ پڑھایا۔ ایک ماہ کے بعد عاجز کا انٹرویو ہوا۔ تین بزرگ انٹرویو کے موقعہ پر موجود تھے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب، محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جو اس وقت ناظم ارشاد تھے۔ جب مجھے بلایا گیا تو صرف ایک سوال مولانا ابوالعطاء صاحب نے کیا کہ نوجوان اپنی مرضی سے وقف میں آئے ہو یا والدین کے دباؤ کے تحت۔ میں نے ادب سے عرض کیا میرے والدین کی بھی یہی خواہش اور خاکسار کی بھی مرضی ہے۔ حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا، امید ہے ملک صاحب وقف میں کچھ چلیں گے یہ تھا میرا انٹرویو اور میں پاس ہوگیا۔ اور 47 سال کا عرصہ وقف میں گزر گیا۔ خدا تعالیٰ مرتے دم تک خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

پیارے حضور جب خلافت کے بعد ہجرت کر کے لندن تشریف لے گئے۔ پاکستان کے احمدی احباب بہت غم زدہ ہوئے۔ خاکسار پر بھی اثر تھا بعض دفعہ جذباتی خط لکھے جاتے حضور نہایت پیار اور شفقت سے جواب دیتے۔ تقریباً ہجرت کے 8 سال بعد اللہ تعالیٰ نے غیب سے سامان پیدا کر دیئے۔1991ء میں جب پیارے حضور قادیان تشریف لائے تو ملاقات نصیب ہوئی۔ حضور انور کی شفقت کے بہت مواقع نصیب ہوئے۔

پھر اندازاً 1998ء میں بہت جذباتی خط لکھا اور ساتھ دعا کی درخواست کی کہ خدا تعالیٰ غیب سے سامان پیدا کرے اور حضور انور سے ملاقات نصیب ہو جائے۔ حضور انور کا جواب آیا صبر سے کام لینا چاہئے۔ خدا کے نزدیک قبولیت دعا کے جو وقت ہوتے ہیں خدا تعالیٰ قبول کر لیتا ہے۔ تقریباً تین سال بعد 2001ء میں جلسہ سالانہ یوکے میں بطور نمائندہ شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

جب عاجز ملاقات کیلئے کمرہ میں داخل ہوا تو مصافحہ تو ہوگیا یہی ارادہ کیا سلام کر کے واپس چلا جاتا ہوں۔ پیارے آقا کا شفقت بھرا ارشاد ہوا کہ بیٹھ جائیں پھر شفقت اور پیار کے انداز میں حالات دریافت کئے پھر خود ہی ارشاد فرمایا اب فوٹو ہو جائے عاجز کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر فوٹو ہوا یہ ملاقات میرے لئے یادگار بن گئی۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

جب پیارے حضور خلیفۃ المسیح الرابع کا اپریل 2003ء میں وصال ہوا پھر دلی خواہش تھی کہ جلسہ سالانہ پر جائیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مزار پر دعا کا موقعہ نصیب ہو اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات نصیب ہو۔ دعا اور کوشش جاری رہی 2004ء میں پھر کوشش کی لیکن ویزا نہ ملا پھر 2005ء میں حضور قادیان تشریف لائے لیکن قادیان بھی جانا نصیب نہ ہوا۔ 2006ء میں لندن جلسہ پر جانے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے غائب سے سامان پیدا کئے اور ویزا لگ گیا۔ حد سے زیادہ خوشی ہوئی۔ اخراجات کے سامان بھی آمدورفت کے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل ورحم سے کر دیئے رخت سفر جلسہ سالانہ لندن کیلئے باندھا۔

جتنا عرصہ یوکے میں قیام رہا جلسہ سالانہ کی برکتیں۔ پیارے آقا کی شفقت اور ذرہ نوازی حاصل ہوتی رہی۔ اگست 2006ء کے پہلے ہفتہ میں نماز عصر کے بعد خاکسار کی حضور انور سے ملاقات منظور ہوئی۔ پیارے آقا نے ازراہ شفقت وذرہ نوازی حالات وغیرہ پوچھے۔

فوٹو کی درخواست کرنے پر پیارے آقا سے ہاتھ میں ہاتھ لے کر فوٹو ہوا خدا کرے ایسی مبارک گھڑیاں پھر نصیب ہوں۔ پیارے حضور کی شفقت اور ذرہ نوازی سے یوکے میں بعض اہم مقامات کا وزٹ بھی کیا گیا۔ اور جلسہ سالانہ کی برکت سے عاجز کو وقف عارضی کرنے کی توفیق ملی۔ جماعت احمدیہ بڑی ہی خوش نصیب جماعت ہے جس کو خلافت جیسا بابرکت نظام نصیب ہوا اور ماں باپ سے بڑھ کر جماعت سے شفقت اور ذرہ نوازی نصیب ہوتی ہے خدا تعالیٰ ہم سب کو خلافت احمدیت کا سچا تابعدار بنائے۔ آمین

☆......☆......☆

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 72897 میں حلیمہ فردوس

زوجہ چوہدری عبدالستار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/1500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حلیمہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالستار خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اسلام الحق ولد فضل حق

### مسل نمبر 72898 میں عبدالاول

ولد حاجی عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ...... عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاول۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان حق ولد مرزا عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 Mustafa LJaid ولد Dema LJaid

### مسل نمبر 72899 میں ریحانہ کوثر

زوجہ محمد عارف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/2800 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طلال ولد محمد عارف

### مسل نمبر 72900 میں Okan Gurendi

ولد Ozcan قوم TURK پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2002ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1620 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Okan Gurendi۔ گواہ شد نمبر 1 M.Asif.Sadiq ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 SChafei ولد Hussein

### مسل نمبر 72961 میں راشدہ پروین

بنت محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی 3 ماشہ مالیتی -/3500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے و ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 فواد احمد ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد وسیم ولد عبداللطیف

### مسل نمبر 72962 میں ماجدہ کنول

بنت محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 3 7 4 - 12 گرام مالیتی -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد محمد ابرہیم۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد علم دین

### مسل نمبر 72963 میں عظمیٰ کنول

بنت غلام احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/35600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد والد موصیہ

### مسل نمبر 72964 میں تسنیم کوثر

زوجہ عبدالستار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید احمد ولد خدا بخش

### مسل نمبر 72965 میں رشید احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے گیارہ ایکڑ مالیتی -/5750000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/195500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسن رشید ولد رشید احمد

### مسل نمبر 72966 میں عفت سلطانہ

زوجہ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ...... عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 8-44 مرلہ مالیتی قیمت خرید -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/65000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عفت سلطانہ ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد ولد رشید احمد

### مسل نمبر 72967 میں مشتاق احمد

ولد مبشر احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مشتاق احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصی

### مسل نمبر 72968 میں طیبہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طیبہ مبشر ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصیہ

### مسل نمبر 72969 میں رانا لقمان احمد

ولد رانا زبیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رانا لقمان احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا زبیر احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضیٰ ولد نور محمد

### مسل نمبر 72970 میں سید محمد احمد گیلانی

ولد سید منصور احمد گیلانی قوم گیلانی پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق بن زیاد کالونی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سید محمد احمد گیلانی ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ باجوہ ولد برکت اللہ (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عمران گل خان وصیت نمبر 51288

### مسل نمبر 72971 میں محمد احمد

ولد خلیل احمد قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ باجوہ ولد حفیظ احمد باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 2 خرم نصیر رانا ولد رانا نصیر احمد

### مسل نمبر 72972 میں عبدالعزیز

ولد عبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبدالعزیز ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد عبدالحلیم

### مسل نمبر 72973 میں اعظم فرحان

ولد محمد حنیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ اعظم فرحان ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر

### مسل نمبر 72974 میں نیلم اسحاق

زوجہ مبارک احمد قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/36000 روپے (2) مکان 16 مرلہ مالیتی -/300000 روپے جس میں 1/8 حصہ والدہ کا ہے (3) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے (4) زرعی بارانی اراضی 4 کنال مالیتی -/120000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نیلم اسحاق گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد فضل حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 72975 میں سعید احمد

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ چک نمبر 93/6-R ضلع بہاولنگر مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) مشترکہ مکان 15 مرلہ چک نمبر 93/6-R ضلع بہاولنگر جس میں والدہ 5 بھائی 1 بہن حصہ دار ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سعید احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق ہمایوں ولد ہدایت اللہ اختر

### مسل نمبر 72976 میں محمود احمد خالد

ولد نعیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمود احمد خالد ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد مبشر ولد مبشر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر

فاروق ولد غلام رسول علوی

### مسل نمبر 72977 میں فرید احمد

ولد محمد اشرف تنویر صاحب قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد محمد اشرف تنویر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف تنویر والد موصی

### مسل نمبر 72978 میں نوید احمد

ولد محمد اشرف تنویر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد اکرام الحق عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبشر ایڈووکیٹ ولد مبشر احمد (مرحوم)

### مسل نمبر 72979 میں شمائلہ انجم

زوجہ مبشر احمد خورشید قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خورشید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

### مسل نمبر 72980 میں مبشر احمد کلیم

ولد ڈاکٹر محمد ظفر کلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبشر ایڈووکیٹ

### مسل نمبر 72981 میں بشریٰ اکرام

زوجہ اکرام الحق عباسی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ اکرام۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام الحق عباسی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد اکرام الحق عباسی

### مسل نمبر 72982 میں ساجدہ بیگم

زوجہ محمود احمد ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے 8 ماشے 6 رتی مالیتی -/157752 روپے (3) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/50000 روپے (نیا خریدا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

### مسل نمبر 72983 میں جنید اقبال

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 42231۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

### مسل نمبر 72984 میں عبدالرحیم

ولد عبدالحق قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان (صرف ملبہ) مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 42231 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

### مسل نمبر 72985 میں طاہر احمد

ولد ڈاکٹر منظور احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) فیکٹری ماربل مالیتی اندازاً -/4000000 روپے (2) بینک بیلنس -/600000 روپے (3) مکان واقع امیر پارک گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے کا 1/2 حصہ (4) زرعی اراضی 15 کنال جبوکی گوجرانوالہ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط وصیت نمبر 31524 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اختر وصیت نمبر 27418

### مسل نمبر 72986 میں ابرار احمد

ولد خادم حسین قوم منگرال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بندیال کالونی بڑالی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت معمولی مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالنور بھٹی ولد عبدالباری بھٹی

### مسل نمبر 72987 میں صدیقہ بی بی

بنت عبداللطیف قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی (A.K) بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف والد موصیہ

## مسل نمبر 72988 میں امتہ المتین

زوجہ محمد نواز قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/8000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/81040 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف

## مسل نمبر 72989 میں آغا مشتاق احمد

ولد آغا پیر بخش قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 2001ء ساکن پٹھان گوٹھ حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12/ ایکڑ نزد گولارچی سندھ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/82000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آغا مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم افضل ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد سردار محمد

## مسل نمبر 72990 میں خدیجہ عامر

زوجہ عامر اقبال قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان اقبال ولد محمد انور

## مسل نمبر 72991 میں لئیق احمد گجر

ولد محبوب احمد گجر قوم گجر پیشہ سیلز مین عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد گجر۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی رشید وصیت نمبر 42816۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد گجر وصیت نمبر 54055

## مسل نمبر 72992 میں رفیق احمد گجر

ولد محبوب احمد گجر قوم گجر پیشہ سیلز مین عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد گجر۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد گجر وصیت نمبر 54055۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی رشید وصیت نمبر 42816

## مسل نمبر 72993 میں شمائلہ فریحہ

بنت قدرت اللہ شمس قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/32500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ فریحہ۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شمس والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ارشد

## مسل نمبر 72994 میں عثمان احمد سندھو جٹ

ولد مبارک احمد سندھو جٹ قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد سندھو جٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو جٹ والد موصی وصیت نمبر 31254۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی وصیت نمبر 38939

## مسل نمبر 72995 میں بلال احمد کھوکھر

ولد شکیل احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد کھوکھر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی وصیت نمبر 38939

## مسل نمبر 72996 میں کاشف احمد

ولد مبارک احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 علی کلیم وصیت نمبر 33790۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمود گجر وصیت نمبر 40496

## مسل نمبر 72997 میں واسع طاہر

زوجہ دبیر احمد مغل قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 86-650 گرام مالیتی اندازاً -/83450 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ واسع طاہر ۔گواہ شد نمبر 1 سلطان محمود ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی بھٹی ولد فضل دین

**مسل نمبر 72998 میں دبیر احمد مغل**

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ دبیر احمد مغل ۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد احمد مقصود

**مسل نمبر 72999 میں وقاص منصور**

ولد منصور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وقاص منصور۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد گوندل ولد فاروق احمد گوندل۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

**مسل نمبر 73000 میں بشیر الدین**

ولد احمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔بشیر الدین۔گواہ شد نمبر 1 نثار احمد بسراء گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد

**مسل نمبر 72938 میں آصفہ امین**

زوجہ محمد امین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/G.D ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ آصفہ امین۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد محمد اسلم۔گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

**مسل نمبر 73301 میں محمد انصر**

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر فضل ٹاؤن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد انصر۔گواہ شد نمبر 1 علی کلیم احمد ولد کلیم احمد شیخ۔گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد گوندل ولد فاروق احمد (مرحوم)

☆......☆......☆

# سر ولیم جونز

ہندوستان میں انگریزوں کے اقتدار کا باقاعدہ آغاز اٹھارہویں صدی کے نصف آخر کے ابتدائی سالوں میں بنگال کی فتح سے شروع ہوا اور آہستہ آہستہ بڑھتا رہا۔یہاں تک کہ انیسویں صدی کے نصف آخر میں اس نے اقتدار اعلیٰ کی حیثیت اختیار کر لی۔

ایسٹ انڈیا کمپنی یا انگریزوں نے یہ اقتدار یونہی حاصل نہیں کر لیا تھا بلکہ اس کے پیچھے ان کی ایک باقاعدہ منصوبہ بندی کارفرما تھی۔جس میں ہندوستان میں ایسے اداروں کا قیام بھی شامل تھا۔جن کے ذریعہ انگریز ہندوستان کی تاریخ، تہذیب، زبان اور علوم سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ ایسا ہی ایک ادارہ ایشیاٹک سوسائٹی بنگال تھا جسے سر ولیم جونز نے قائم کیا تھا۔

سر ولیم جونز، اٹھارہویں صدی کی برطانوی حکمت عملیوں اور ہندیات کے مطالعہ کی تاریخ میں ایک کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔اسے ہندوستان کی تاریخ، تہذیب اور معاشرت کے مطالعہ کے لئے ایک منظم کوشش کی ۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بابائے ہندیات Father of Indology سمجھا جاتا ہے۔

سر ولیم جونز 28 ستمبر 1746ء کو انگلستان میں پیدا ہوا تھا۔ 1764ء میں اس نے آکسفورڈ سے تعلیم حاصل کی۔ اس وقت تک وہ عبرانی، لاطینی، یونانی، فرانسیسی، ہسپانوی، اطالوی، عربی اور فارسی زبانیں سیکھ چکا تھا۔وہ مجموعی طور پر 29 زبانیں جانتا تھا۔ 24 برس کی عمر میں اس نے فارسی سے فرانسیسی میں نادر شاہ کی سوانح ''تاریخ نادری'' کا ترجمہ کیا۔اس کے بعد اس نے مشرقی علوم پر دس بارہ کتابیں تصنیف کیں۔ جس کی وجہ سے علمی حلقوں میں اس کی دھوم مچ گئی۔ ساتھ ہی ساتھ وہ ایک ممتاز قانون دان بھی تھا۔جس کے باعث 1783ء میں اسے ہندوستان میں عدالت کی منصفی کا عہدہ پیش ہوا جسے ولیم جونز نے فوراً قبول کر لیا۔

سفر کے دوران اس نے ذہنی طور پر ایک منصوبہ تشکیل دیا کہ اسے ہندوستان رہ کر کیا کرنا ہے۔ جونز 25 ستمبر 1783ء کو کلکتہ پہنچا۔ یہاں اس کی ملاقات کچھ ایسے نوجوانوں سے ہوئی جو اس کے منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں بڑے معاون ثابت ہوئے۔ چنانچہ اس نے کلکتہ میں مشرقی علوم کے مطالعہ کے لئے ایک سوسائٹی کے قیام کا منصوبہ پیش کر دیا۔

یہ سوسائٹی ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال کے نام سے 15 جنوری 1784ء کو قائم ہوئی۔اس سوسائٹی کے زیر اہتمام مشرقی علوم وفنون کی متعدد کتابیں انگریزی اور دوسری زبانوں میں منتقل ہوئیں۔جن میں شکنتلا، منوشاستر، گیتا اور مثنوی لیلیٰ مجنوں کے تراجم بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔اس کے علاوہ سوسائٹی کا ایک جرنل بھی شائع ہونا شروع ہوا۔جس میں مشرقی ادبیات کے تراجم، قدیم تحریروں کے اقتباسات، مشرقی موضوعات پر منظومات اور چند طبعزاد مقالات شامل ہوتے تھے۔کچھ عرصے بعد سوسائٹی نے اسی نوع کا ایک اور رسالہ Asiatic Researches شائع کرنا شروع کیا۔جس میں زیادہ تر طبعزاد مقالے شامل ہوتے تھے۔

سر ولیم جونز کا انتقال 27 اگست 1794ء کو ہوا۔وفات کے بعد سینٹ پال کیتھڈرل میں اس کی ایک یادگار نصب کی گئی سپر ہاف کلکتہ میں ایشیاٹک سوسائٹی کا دفتر اور قیمتی کتب خانہ آج بھی موجود ہے۔ جو سر ولیم جونز کی یاد تازہ رکھے ہوئے ہے۔

## نور العین سائیکالوجی کلینک

۞ نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں سائیکالوجی کلینک کا آغاز ہو چکا ہے جس میں محترمہ فریحہ مبشر میلو صاحبہ ماہر امراض نفسیات روزانہ عصر تا مغرب مریضوں کا معائنہ کرتی ہیں ۔ احباب اس سہولت سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کیلئے ادارہ کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔

فون: 047-6212312,6215201

فیکس نمبر: 047-6215202

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

## درستی نام

۞ مکرم محمد عمر شہزاد صاحب ولد مکرم دوست محمد صاحب سکنہ دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا درست نام محمد عمر شہزاد ہے۔عمر شہزاد نہیں لہٰذا مجھے آئندہ اسی درست نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

## درخواست دعا

۞ مکرم ریاض احمد صاحب چوہدری تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار بعد آپریشن مثانہ 16 سال سے کثرت بول کی وجہ سے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہے۔دونوں ٹانگوں اور گھٹنوں میں دردوں کی وجہ سے چلنا پھرنا دوبھر ہو گیا ہے کمزوری کے ساتھ چکر اور سر درد اور غنودگی کی وجہ سے انتہائی پریشان رہتا ہے۔احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کے ساتھ بابرکت فعال زندگی عطا کرے۔آمین

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

ربوہ میں سحر وافطار 28 ستمبر

| | |
|---|---|
| انتہائے سحر | 4:38 |
| طلوع آفتاب | 5:58 |
| زوال آفتاب | 11:59 |
| وقت افطار | 6:00 |

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو" (کشف الغطاء روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 187)

ہائی کلاس کپڑے کی ورائٹی کا مرکز
لہنگا۔ساڑھی۔لیڈیز اور جینٹس
سیل شدہ مال کسی صورت بھی واپس نہیں ہو سکتا ہے
دی ایلیٹ ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 047-6213944

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
المطلب: میاں عبدالرحمن، میاں عبدالحئی
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
*Farrukh Luqman:* Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop 47,Sajjad Genral Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by
Al-Khair Woods

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک قدم ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the extremely skilled craftsmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftsmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality consciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers